Dar-Ul-Ifta
Jamia Usmania Peshawar
Khyber Pukhtunkhwa Pakistan

دار الافتاء
جامعہ عثمانیہ پشاور
خیبر پختونخوا، پاکستان

سلسلہ وار نمبر: 21208 فتوی نمبر: 9128/297/321 تاریخ اجراء: 23/06/2022

میت کے والد اور بھائیوں کا دوبارہ جنازہ پڑھنا

سوال: زینب کے شوہر نے زینب کا جنازہ پڑھ لیا۔ دوبارہ اِس کے والد اور بھائیوں کا جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

الجواب وباللّٰہ التوفیق

واضح رہے جب کوئی عورت فوت ہو جائےاور اس کے والد، شوہر اور اولاد زندہ ہوں تو نماز جنازہ کی ولایت کا اولین حق میت کے والد کو حاصل ہوتا ہے۔تاہم اگر میت کے قریبی ولی یعنی والد کے ہوتے ہوئے کسی اور نے جنازہ پڑھ لیا تو نمازِ جنازہ ہو جاتی ہےالبتہ والد کو دوبارہ نماز جنازہ پڑھنے کا اختیار ہوتا ہے۔

لہذا صورتِ مسئولہ میں زینب کا ولی اقرب اِس کا والد ہے۔اگر اس کے بغیر شوہر نے نماز جنازہ پڑھائی ہے تو والد کو دوبارہ جنازہ پڑھنے کا اختیار حاصل ہے۔

ولو ماتت امرأة، ولها أب وابن بالغ عاقل وزوج فالأب أحق بها۔ (البحر الرائق، فصل السلطان أحق بصلاته، ج:2، ص:317)

(فإن صلى غيره) أي الولي (ممن ليس له حق التقدم) على الولي (ولم يتابعه) الولي (أعاد الولي) ولو على قبره إن شاء لاجل حقه لا لاسقاط الفرض، ---(وإلا) أي وإن صلى من له حق التقدم كقاض أو نائبه أو إمام الحي أو من ليس له حق التقدم وتابعه الولي (لا) يعيد لانهم أولى بالصلاة منه. (الدر المختار على صدر رد المحتار، باب صلاة الجنازة، ج:3، ص:123)

کتبہ: سعد سعود جان | 32
شریک تخصص فی الفقہ الاسلامی
جامعہ عثمانیہ پشاور

الجواب صحیح
۲۳/۱۱/۲۲۰۲۲ھ

الجواب صحیح
۲۱/۱۱/۱۴۴۳ھ

Jamia Usmania Peshawar
Usmania Colony, Nothia Raod, Peshawar Cantt, Khyber Pukhtunkhwa Pakistan

www.usmaniapsh.com
091-5240422

جامعہ عثمانیہ پشاور
عثمانیہ کالونی، نوتھیہ روڈ، پشاور صدر، خیبر پختونخوا، پاکستان